دارالعلوم حقانیہ کے شب و روز

شفیق فاروقی

۲۹ مارچ — حضرت شیخ الحدیث مولانا عبدالحق مدظلہٗ بخیر و عافیت دارالعلوم دیوبند کی صد سالہ تقریبات سے مراجعت فرما ہوئے۔ صد سالہ اجلاس کے علاوہ آپ نے دہلی جاتے ہوئے نانوتہ، گنگوہ، تھانہ بھون میں اکابر کے مزارات پر حاضری دی۔ دہلی میں استقبالیہ تقریبات میں شریک ہوئے اور حضرت شاہ ولی اللہ قدس سرہٗ ان کے اولوالعزم صاحبزادگان اور حضرت خواجہ نظام الدین اولیاءؒ حضرت قطب الدین بختیار کاکیؒ کے مزارات پر بھی فاتحہ خوانی کی۔ بستی نظام الدین کے تبلیغی مرکز میں حضرت مولانا انعام الحسن صاحب اور دیگر اکابر سے بھی ملاقات فرمائی۔ اور وہاں امیر التبلیغ حضرت مولانا محمد الیاس صاحبؒ حضرت مولانا محمد یوسف صاحبؒ کی مرقد مبارک پر بھی فاتحہ پڑھی۔ آپ دیوبند سے ۲۴ مارچ کی شام کو حضرت مولانا مفتی محمود صاحب مدظلہٗ کی معیت میں دہلی پہنچے تھے۔ یہاں ۲۶ مارچ کی شام تک جمعیۃ العلماء ہند کے مرکزی دفتر میں حضرت مولانا محمد اسعد مدنی مدظلہٗ کے ہاں قیام فرمایا۔ اس اثناء میں آپ ۲۵ مارچ کی شام کو جامع مسجد دہلی تشریف لے گئے وہاں نماز مغرب ادا کرنے سے قبل امام الہند مولانا ابوالکلام آزاد مرحوم کے مزار پر بھی تشریف لے گئے۔ ۲۸ مارچ رات کو فرنٹیر میل سے مراجعت فرمائے وطن ہوئے۔

اس سفر میں دارالعلوم حقانیہ سے آپ کے خدام میں سے دو صاحبزادگان مولانا سمیع الحق صاحب مدیر الحق ان کے دو بیٹے حامد الحق، راشد الحق اور مولانا انوار الحق صاحب مولانا سلطان محمود صاحب ناظم دفتر اہتمام دارالعلوم حقانیہ جناب ممتاز خان صاحب اور احقر شفیق فاروقی آپ کے ہمراہ رہے۔ دارالعلوم حقانیہ کے دس بیس فضلاء اور دینی متعلقین اس کے علاوہ تھے۔ دارالعلوم حقانیہ سے روانگی پر دارالعلوم کے طلبہ نے نہایت عقیدت اور گرمجوشی سے آپ کو رخصت کیا اور واپسی پر خیر مقدم کیا۔ اس سفر کی پوری تفصیلات انشاء اللہ آئندہ شائع ہوں گی۔

دہلی کے تبلیغی مرکز کے حضرت مولانا عبیداللہ صاحب مدظلہٗ اور پاکستان کے امیر التبلیغ مولانا عبدالوہاب معہ رفقاء دعلماء دارالعلوم تشریف لائے۔ دارالحدیث میں طلبہ سے خطاب فرمایا اور اس کے بعد گھر جاکر حضرت